روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
سوموار 16 جون 2014ء 17 شعبان 1435 ہجری 16/احسان 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 136

قرآن کی مسلسل دہرائی

حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ قرآن کریم یاد کرنے والے کی مثال اس اونٹ والے کی طرح ہے جو بندھے ہوئے ہوں۔ اگر وہ اس کو باندھے رکھے گا تو روکے رکھے گا اور اگر اس نے ان کو چھوڑ دیا تو وہ بھاگ جائے گا۔

قرآن کریم کو بار بار دہراؤ کیونکہ یہ بندوں کے سینوں سے اس سے بھی جلدی نکل جاتا ہے جیسے جانور اپنی رسی سے۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن، باب استذکار القرآن و تعاھدہ حدیث 4643 و 4645)

اخلاق عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود کا سیالکوٹ میں ملازمت کے دوران اکثر معمول تھا کہ آپ گھر سے باہر اپنے اوپر چادر لپیٹے رکھتے اور صرف اتنا حصہ چہرہ کا کھلا رکھتے جس سے راستہ نظر آئے۔ جب کچہری سے فارغ ہو کر واپس اپنی قیام گاہ پر تشریف لاتے تو دروازہ بند کر لیتے اور قرآن شریف کی تلاوت اور ذکر الٰہی میں مصروف ہو جاتے۔ آپ کے اس طریق مبارک سے بعض متجسس طبیعتوں کو خیال پیدا ہوا کہ یہ ٹوہ لگانا چاہئے کہ آپ کواڑ بند کر کے کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ ایک دن ''سراغ رساں'' گروہ نے آپ کی ''خفیہ سازش'' کو بھانپ لیا یعنی انہوں نے بچشم خود دیکھا کہ آپ مصلّٰی پر رونق افروز ہیں قرآن مجید ہاتھ میں ہے اور نہایت عاجزی اور رقت اور الحاح وزاری اور کرب وبلا سے دست بدعا ہیں کہ ''یا اللہ تیرا کلام ہے مجھے تو تو ہی سمجھائے گا تو میں سمجھ سکتا ہوں''۔
(تاریخ احمدیت جلد 1 ص 85)

مائی حیات بی بی صاحبہ بنت فضل دین صاحب مرحوم کی روایت ہے کہ ''آپ کی عادت تھی کہ جب کچہری سے واپس آتے تو پہلے میرے باپ کو بلاتے اور ان کو ساتھ لے کر مکان میں جاتے۔ مرزا صاحب کا زیادہ تر ہمارے والد صاحب کے ساتھ ہی اٹھنا بیٹھنا تھا۔ ان کا کھانا بھی ہمارے ہاں ہی پکتا تھا۔ میرے والد ہی مرزا صاحب کو کھانا پہنچایا کرتے تھے۔ مرزا صاحب اندر جاتے اور دروازہ بند کر لیتے اور اندر صحن میں جا کر قرآن پڑھتے رہتے۔ میرے والد صاحب بتلایا کرتے تھے کہ مرزا صاحب قرآن مجید پڑھتے پڑھتے بعض وقت سجدہ میں گر جاتے ہیں اور لمبے لمبے سجدے کرتے ہیں اور یہاں تک روتے ہیں کہ زمین تر ہو جاتی ہے۔''
(سیرت المہدی جلد 3 ص 93)

حضرت میاں سانولا پٹھانہ ضلع پونچھ کے رہنے والے تھے وہ بیمار ہو گئے اور جوڑوں میں درد ہو گیا۔ اتفاق سے کوئی احمدی ملا جس نے قادیان جا کر حکیم مولوی نور الدین سے علاج کرانے کا مشورہ دیا۔ چنانچہ چار ماہ چھٹی لے کر قادیان میں رہے۔ جہاں علاج بھی کرایا اور حضرت مسیح موعود کی مجلس میں شامل ہوتے رہے۔ آپ نے دیکھا کہ تقریر کرتے ہیں تو پٹوں پر ہاتھ مارتے اور زبان سے اڑ کر بولتے ہیں انہوں نے یہ امام مہدی کی علامت سنی تھی۔ جب اسے ہو بہو مرزا صاحب میں دیکھا تو آپ کی صداقت کا یقین آ گیا۔ حضور جب بیت مبارک میں رات کو نماز پڑھنے کے لئے آتے تو وہ بھی اسی بیت الذکر میں نماز پڑھنے کے لئے جاتے۔ انہوں نے دیکھا کہ آپ گھنٹے دو گھنٹے نماز میں کھڑے رہتے جب سجدہ میں جاتے تو دو دو گھنٹے سجدہ میں پڑے رہتے اور سجدہ کے وقت ان سے ایسی آواز نکلتی جیسے ابلتی ہوئی ہانڈی سے نکلتی ہے۔ سجدے کی جگہ روتے روتے تر ہو جاتی تھی۔ یہ دیکھ کر انہیں یقین آ گیا کہ یہ شخص سچا ہے۔ تب انہوں نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔
(تاریخ احمدیت کشمیر ص 67)

حیات طیبہ کے طلبگار

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے! اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے، تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور اس مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔''
(ملفوظات جلد اول صفحہ 370)

احباب اپنے مخلص اور ذہین بچوں کو وقف کرنے اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔
(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

خدا تعالیٰ سے محبت کرنے والی جماعت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''ہماری جماعت (جس سے مخالف بُغض رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ جماعت ہلاک اور تباہ ہو جاوے) کو یاد رکھنا چاہیے کہ مَیں اپنے مخالفوں سے باوجود اُن کے بُغض کے ایک بات میں اتفاق رکھتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے چاہا ہے کہ یہ جماعت گناہوں سے پاک ہو اور اپنے چال چلن کا عمدہ نمونہ دکھاوے۔ وہ قرآن شریف کی سچّی تعلیم پر سچّی عامل ہو اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں فنا ہو جاوے۔ ان میں باہم کسی قسم کا بغض وکینہ نہ رہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے ساتھ پوری اور سچی محبت کرنے والی جماعت ہو''۔
(ملفوظات جلد 4 صفحہ 144)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2014ء)

مشعل راہ

انسانی حقوق کی حفاظت کرو اور دکھ نہ دو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 26 دسمبر 2003ء میں حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے فرماتے ہیں۔

فرماتے ہیں کہ ’’خدا تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (الحجرات: 13) اس میں غیبت کرنے کو ایک بھائی کا گوشت کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے اور اس آیت سے یہ بات بھی ثابت ہے کہ جو آسمانی سلسلہ بنتا ہے ان میں غیبت کرنے والے بھی ضرور ہوتے ہیں اور اگر یہ بات نہیں ہے تو پھر یہ آیت بیکار جاتی ہے‘‘۔ اس لئے نصیحت کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ ’’اگر مومنوں کو ایسا ہی محتاط ہونا تھا اور ان سے کوئی بدی سرزد نہ ہوتی تو پھر ایسی کسی آیت کی کیا ضرورت تھی۔ بعض کمزور ہیں جیسے سخت بیماری سے کوئی اٹھتا ہے، بعض میں کچھ طاقت آ گئی ہے۔ پس چاہئے کہ جسے کمزور پاوے اسے خفیہ نصیحت کرے۔ اگر نہ مانے تو اس کے لئے دعا کرے۔ اور اگر دونوں باتوں سے فائدہ نہ ہو تو قضاء وقدر کا معاملہ سمجھے۔ جب خدا تعالیٰ نے ان کو قبول کیا ہوا ہے تو تم کو چاہئے کہ کسی کا عیب دیکھ کر سردست جوش نہ دکھلایا جاوے۔ ممکن ہے کہ وہ درست ہو جاوے۔............

جلدی اور عجلت سے کسی کو ترک کر دینا ہمارا طریق نہیں ہے۔ کسی کا بچہ خراب ہو تو اس کی اصلاح کے لئے وہ پوری کوشش کرتا ہے۔ ایسے ہی اپنے کسی بھائی کو ترک نہ کرنا چاہئے بلکہ اس کی اصلاح کی پوری کوشش کرنی چاہئے۔ قرآن کریم کی یہ تعلیم ہرگز نہیں ہے کہ عیب دیکھ کر اسے پھیلاؤ اور دوسروں سے تذکرہ کرتے پھرو۔ بلکہ وہ فرماتا ہے (۔) (البلد: 18) کہ وہ صبر اور رحم سے نصیحت کرتے ہیں۔ (مرحمۃ) یہی ہے کہ دوسرے کے عیب دیکھ کر اسے نصیحت کی جاوے اور اس کے لئے دعا بھی کی جاوے۔ دعا میں بڑی تاثیر ہے اور وہ شخص بہت ہی قابل افسوس ہے کہ ایک کے عیب کو بیان تو سو مرتبہ کرتا ہے لیکن دعا ایک مرتبہ بھی نہیں کرتا۔ عیب کسی کا اس وقت بیان کرنا چاہئے جب پہلے کم از کم چالیس دن اس کے لئے رو رو کر دعا کی ہو۔ سعدی نے کہا ہے۔

خدا داند و بپوشد ☆ ہمسایہ نداند و خروشد

کہ خدا تعالیٰ تو جان کر پردہ پوشی کرتا ہے مگر ہمسایہ کو علم نہیں ہوتا اور شور کرتا پھرتا ہے۔

خدا تعالیٰ کا نام ستار ہے۔ تمہیں چاہئے کہ **تخلقوا باخلاق اللہ** بنو۔ ہمارا یہ مطلب نہیں ہے کہ عیب کے حامی بنو بلکہ یہ ہے کہ اشاعت اور غیبت نہ کرو، کیونکہ کتاب اللہ میں جیسا آ گیا ہے تو یہ گناہ ہے کہ اس کی اشاعت اور غیبت کی جاوے۔ شیخ سعدیؒ کے دو شاگرد تھے۔ ایک ان میں سے حقائق و معارف بیان کرتا تھا اور دوسرا جلا بھنا کرتا تھا۔ آخر پہلے نے سعدیؒ سے بیان کیا کہ جب میں کچھ بیان کرتا ہوں تو دوسرا جلتا ہے اور حسد کرتا ہے۔ شیخ نے جواب دیا کہ ایک نے راہ دوزخ کی اختیار کی کہ حسد کیا اور تو نے غیبت کی۔ غرضیکہ یہ سلسلہ چل نہیں سکتا جب تک رحم، دعا، ستاری اور مرحمۃ آپس میں نہ ہو‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 60-61)

فرماتے ہیں: ’’اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے‘‘۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 19)

’’بیعت کی خالص اغراض کے ساتھ جو خدا ترسی اور تقویٰ پر مبنی ہیں، دنیا کے اغراض کو ہرگز نہ ملاؤ، نمازوں کی پابندی کرو اور توبہ و استغفار میں مصروف رہو۔ نوع انسان کے حقوق کی حفاظت کرو اور کسی کو دکھ نہ دو۔ راستبازی اور پاکیزگی میں ترقی کرو تو اللہ تعالیٰ ہر قسم کا فضل کر دے گا۔ عورتوں کو بھی اپنے گھروں میں نصیحت کرو کہ وہ نماز کی پابندی کریں اور ان کو گلہ شکوہ اور غیبت سے روکو۔ پاکبازی اور راستبازی ان کو سکھاؤ، ہماری طرف سے صرف سمجھانا شرط ہے اس پر عملدرآمد کرنا تمہارا کام ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد ششم صفحہ 146)

داڑھی اور سنت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ایک شخص کے سوال پر کہ داڑھی کتنی لمبی ہونی چاہئے؟ حضور نے فرمایا:۔

’’یہ چونکہ شرعی مسئلہ ہے اس لئے سب کمیٹی کا حق نہیں کہ کوئی حد مقرر کرے۔ اصل بات یہ ہے۔ حضرت مسیح موعود نے ایک قانون بتایا ہے اور وہ یہ کہ سنت رسول سے مراد وہ اعمال ہیں جو آپؐ نے خود کئے اور دوسروں کو ان کے کرنے کی تحریک فرمائی پس سنت کے یہ معنی نہیں کہ جو کچھ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا وہ سنت ہے بلکہ یہ ہے کہ جو کام آپؐ نے خود کیا اور جس کے کرنے کی دوسروں کو تحریک کی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق یہ تو ثابت ہے کہ آپؐ نے داڑھی رکھی اور یہ بھی ثابت ہے کہ دوسروں سے کہا رکھو۔ مگر یہ کسی حدیث سے ثابت نہیں کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا اتنی لمبی داڑھی رکھو۔ تاریخ سے پتہ لگتا ہے کہ بعض صحابہؓ کی داڑھی چھوٹی تھی۔ چنانچہ حضرت علیؓ کی چھوٹی داڑھی ہی تھی اور مؤرخوں کی رائے ہے کہ عام طور پر صحابہؓ کی چھوٹی داڑھی تھی۔ مظہر جان جاناں کے متعلق بھی معلوم ہوتا ہے کہ ان کی داڑھی مختصر تھی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق تو یاد نہیں مگر حضرت مسیح موعود کے متعلق معلوم ہے کہ آپ تزئین کراتے اور داڑھی کے بال بھی ترشواتے تھے۔ میں بھی ہمیشہ اِسی طرح کراتا ہوں۔ اس وقت میری جتنی داڑھی ہے اگر میں اسے بڑھنے دوں تو اور زیادہ لمبی ہو جائے۔ حضرت مسیح موعود ہفتہ وار داڑھی کے بال کتراتے جو کئی آدمیوں نے بطور تبرک رکھے ہوئے ہیں۔

(خطبات شوریٰ جلد 1 ص 242)

☆............☆............☆

غـــزل

دل کے جذبوں کی وفاؤں پہ بنا رکھیں گے
ہر گھڑی پیشِ نظر صدق و صفا رکھیں گے

ہم نبھائیں گے محبت کے تقاضوں کو ہمیش
ذکر کو وردِ زباں صبح و مسا رکھیں گے

نفرت و غیظ کو دنیا سے مٹانے کے لئے
پیار کی شمع کو ہر آن جلا رکھیں گے

ہم نے جس در سے سبھی دل کی مرادیں پائیں
لوگ اس در سے ہمیں کیسے جدا رکھیں گے

خوگر جبر مرا خون بہانے والے
کب تلک ظلم و ستم جوروجفا رکھیں گے

اہلِ ایمان پہ کب تک یہ ستم ڈھائیں گے
اور کیا جرمِ محبت میں سزا رکھیں گے

روز اس گھر سے قیامت کا گزر ہوتا ہے
کیا یوں ہی اہلِ جنوں حشر بپا رکھیں گے

عبدالصمد قریشی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

روحانی خزائن جلد 18 کے سوالات

اعجاز المسیح، ایک غلطی کا ازالہ، دافع البلاء، نزول المسیح، گناہ سے نجات کیوں کر مل سکتی ہے، عصمت انبیاء

(قسط اول)

اعجاز المسیح

☆اعجاز المسیح کتنے دنوں میں لکھی گئی؟ ٹائٹل بار اول

☆اعجاز المسیح کب شائع ہوئی؟ ٹائٹل بار اول

☆اعجاز المسیح کس مطبع میں شائع ہوئی؟ ٹائٹل بار اول

☆اعجاز المسیح قرآن شریف کی کس سورۃ کی تفسیر ہے؟ ٹائٹل بار اول

☆اعجاز المسیح کن لوگوں کا رد ہے؟ ٹائٹل بار اول

☆امّ الکتاب سے کیا مراد ہے؟ صفحہ 2

☆اللہ تعالیٰ اپنے اولیاء سے کیا سلوک فرماتا ہے؟ صفحہ 1-2

☆آنحضرت ﷺ نے سرزمین عرب میں ظاہر ہونے کے بعد کیا انقلاب پیدا کیا؟ صفحہ 2 تا 3

☆آنحضرت ﷺ نے آخرین کو اولین سے ملا کر کس رنگ میں رنگین کیا؟ صفحہ 3 تا 4

☆سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنے مامور من اللہ ہونے کی کیا اغراض بیان فرمائیں؟ صفحہ 4 تا 6

☆حضرت مسیح موعود نے اہل علم و عقل کو اپنے منجانب اللہ ہونے کا کن الفاظ میں یقین دلایا؟ صفحہ 6 تا 7

☆حضرت مسیح موعود نے اپنے مخالفین اور منکرین کے رویہ کا کن الفاظ میں ذکر فرمایا؟ صفحہ 8 تا 9

☆حضرت اقدس نے علماء کے فتنوں کا ذکر کن الفاظ میں بیان فرمایا؟ صفحہ 9 تا 11

☆حضرت مسیح موعود نے عیسائی پادریوں کی یلغار کا ذکر کن الفاظ میں فرمایا؟ صفحہ 12

17۔شرک کا دام بچھا کر لوگوں کو بھڑکتی آگ کی طرف کون بلا رہا ہے؟ صفحہ 12 تا 14

☆حضرت اقدس نے فرمایا ''یہ وقت دین کی اشاعت کے لئے گردنیں مارنے کا نہیں'' وضاحت کریں؟ صفحہ 15 تا 16

☆حضرت اقدس نے جب تفسیر نویسی کیلئے علما کو بلایا تو پیر مہر علی صاحب نے کیا رویہ اختیار کیا؟ صفحہ 17 تا 18

☆حضرت اقدس کے تفسیر نویسی کے مقابلہ کیلئے لاہور جانے کے بارے میں آپ کے رفقاء نے کیا مشورہ دیا؟ صفحہ 19

☆حضرت اقدس مسیح موعو کے لاہور نہ جانے پر مخالفوں نے کیا کہا؟ صفحہ 20

☆حضرت اقدس نے اپنی خداداد حجت بالغہ کی مثال کس چیز سے دی ہے؟ صفحہ 21

☆تفسیر نویسی کیلئے حضرت اقدس نے گولڑوی صاحب کو مخاطب کر کے کیا فرمایا؟ صفحہ 23

☆حضور اقدس نے فرقان حمید کی تفسیر لکھنے کی کیا غرض بیان فرمائی؟ صفحہ 27

☆کسی مردِ کامل کی قدر و قیمت کب بڑھتی ہے؟ صفحہ 29

☆حضور اقدس نے سورۃ فاتحہ کی شان کن الفاظ میں بیان فرمائی؟ صفحہ 30

☆صالحین کے ساتھ اللہ کا سلوک کیسا ہوتا ہے؟ صفحہ 33 تا 34

☆اللہ تعالیٰ قرآنی معارف کن لوگوں پر ظاہر فرماتا ہے؟ صفحہ 35

☆جو شخص قرآنی علم نہیں رکھتا اور اسے بیان کی قوت نہیں دی گئی اس کو کس سے تشبیہ دی گئی؟ صفحہ 36

☆حضور اقدس نے اپنے مدمقابل تفسیر لکھنے والے کے متعلق کیا تحدی فرمائی؟ صفحہ 42 تا 43

☆حضور اقدس نے تفسیر سورۃ فاتحہ سے متعلق کیا فرمایا؟ صفحہ 43

☆کامیابی کس چیز سے حاصل ہوتی ہے؟ صفحہ 44

☆فتح کس چیز سے ملتی ہے؟ صفحہ 44

☆حضور اقدس نے اپنی دعا کو کس چیز سے تشبیہ دی؟ صفحہ 45

☆حضور اقدس نے قرآنی اوراق کے گرد اپنے طواف کرنے کو کس چیز سے تشبیہ دی؟ صفحہ 45

☆حضور اقدس نے اپنے آپ کو شہر ادب میں کس شخص کی طرح قرار دیا؟ صفحہ 46

☆حضور نے سورۃ فاتحہ کی تفسیر لکھنے کے لئے کیا شرائط مقرر کی تھیں؟ صفحہ 50 تا 51

☆سورۃ فاتحہ کی تفسیر کی تالیف کس ماہ کے بابرکت ایام اور اس کی رحمت والی راتوں میں کی گئی؟ صفحہ 51

☆حضور اقدس نے سورۃ فاتحہ کی تفسیر کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے حضور کیا دعا کی؟ صفحہ 51 تا 52

☆اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس کو سورۃ فاتحہ کی تفسیر کے متعلق کیا بشارت دی؟ صفحہ 52

☆حضور اقدس نے سورۃ فاتحہ کی تفسیر کے مؤثر اور مقبول ہونے کے لیے کن الفاظ میں دعا کی؟ صفحہ 52 تا 53

☆حضور اقدس نے سورۃ فاتحہ کی تفسیر کو کتنے ابواب میں تقسیم کیا؟ صفحہ 53

☆سورۃ فاتحہ کی تفسیر کے پہلے باب کا عنوان کیا ہے؟ صفحہ 53

☆سورۃ فاتحہ کا پہلا نام فاتحۃ الکتاب کیوں رکھا گیا؟ صفحہ 53

☆سورۃ فاتحہ میں سب سے عظیم اور بڑی خبر کیا ہے؟ صفحہ 53

☆یہ زمانہ خیر و رشد کیلئے کیا اہمیت رکھتا ہے؟ صفحہ 55

☆حضور اقدس نے سورۃ الفاتحہ کا نام سورۃ الحمد رکھنے کی کیا حکمت بیان فرمائی؟ صفحہ 55

☆سورۃ فاتحہ کا نام امّ القرآن رکھنے کی کیا حکمت بیان فرمائی؟ صفحہ 55 تا 56

☆سورۃ فاتحہ میں کون سے چار علوم بیان ہوئے ہیں؟ صفحہ 56

☆حضور کو کس بات نے سورۃ فاتحہ کی تفسیر لکھنے پر مجبور کیا؟ صفحہ 56

☆الحمد للہ سے مالک یوم الدین تک کیا مضمون بیان ہوا ہے؟ صفحہ 56

☆فطرت انسانی کی تمام ضرورتوں کے پیش نظر اس سورۃ کا کیا نام رکھا گیا؟ صفحہ 57

☆سورۃ فاتحہ کا نام سبع مثانی رکھنے میں کیا حکمت ہے؟ صفحہ 57 تا 58

☆جو شخص دوزخ کے سات دروازوں سے صحیح سلامت گزرنا چاہتا ہے وہ کیا کرے؟ صفحہ 58

☆سورۃ فاتحہ کی سات آیات دنیا کی عمر کی طرف اشارہ کرتی ہیں وضاحت کریں؟ صفحہ 59

☆حضور نے سورۃ فاتحہ کے فوائد و محاسن کا تذکرہ کن الفاظ میں فرمایا؟ صفحہ 59 تا 60

☆حضور نے تفسیر سورۃ فاتحہ کے دوسرے باب کا کیا عنوان رکھا ہے؟ صفحہ 61

☆تلاوت قرآن سے پہلے تعوذ پڑھنے میں کیا حکمت ہے؟ صفحہ 61

☆الشیطٰن الرجیم کے قول میں کس کی ہلاکت کی خوشخبری دی گئی ہے؟ صفحہ 62

☆رجیم سے کون مراد ہے جسے مسیح موعود قتل کرے گا؟ صفحہ 62

☆حضور اقدس نے عربی اشعار میں رجم کے کیا معانی بیان کئے ہیں؟ صفحہ 63

☆دجال کا قتل کس حربہ سے ہوگا؟ صفحہ 65

☆جس زمانہ میں دجال قتل کیا جائے گا اس کی کیا کیفیت بیان کی گئی ہے؟ صفحہ 65

☆کیا دجال ایک شخص ہے جو کسی وقت قتل کیا جائے گا؟ صفحہ 66

☆تمام بدیوں کا باپ کون ہے؟ صفحہ 66

68اسم کس لفظ سے مشتق ہے؟ صفحہ 67

☆وسم کے معنی عربی زبان میں کیا ہیں؟ صفحہ 67

☆موسم بہار کی پہلی بارش کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟ صفحہ 67

☆اسم الشئی کا کیا مطلب ہے؟ صفحہ 68

☆اہل معرفت کے نزدیک نام کس چیز کا ظل ہوتا ہے؟ صفحہ 68

☆اللہ کے نام میں کیا حکمت بیان کی گئی ہے؟ صفحہ 69

☆اللہ کن دو صفات کا جامع ہے؟ صفحہ 69

☆صفت الرحمٰن میں اللہ کی کس رحمت کا فیضان ہوتا ہے؟ صفحہ 69 تا 70

☆صفت الرحیم میں اللہ کی کس رحمت کا فیضان ہوتا ہے؟ صفحہ 71

☆اللہ نے اپنی کل صفات میں سے صرف دو صفتوں الرحمٰن الرحیم ہی کو بسم اللہ میں کیوں منتخب فرمایا؟ صفحہ 73 تا 74

☆اللہ کا اسم اعظم کون سا ہے؟ صفحہ 73

☆اللہ تعالیٰ نے اپنی دونوں صفات رحمٰن اور رحیم کو کس نبی کی ذات میں جمع کر دیا؟ صفحہ 75 تا 76

☆اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی ناموں کا لب لباب کون سی دو صفات ہیں؟ صفحہ 76

☆اللہ تعالیٰ کے تمام صفات میں سے سب سے بڑی دو صفتیں کون سی ہیں؟ صفحہ 76

☆رسول پاک ﷺ کے دو نام محمد اور احمد رکھنے میں کیا حکمت ہے؟ صفحہ 76 تا 77

☆صفت رحمانیت کی کیا حقیقت ہے؟ صفحہ 77

☆احمد نام اللہ کی کس صفت کا مظہر ہے؟ صفحہ 77 تا 78

☆صفت رحیمیت کی حقیقت بیان کریں؟ صفحہ 78 تا 79

☆اللہ تعالیٰ کن لوگوں کے اعمال قبول نہیں کرتا؟ صفحہ 79

☆اللہ تعالیٰ کس حالت میں احمد ہو جاتا ہے اور بندہ محمد؟ صفحہ 79

☆کون سی چیز اللہ کو محمد اور محبوب بنا دیتی ہے اور بندے کو احمد اور مُحِب؟ صفحہ 79

☆کون سی چیز اللہ کو احمد اور مُحِب اور بندے کو محمد اور محبوب بنا دیتی ہے؟ صفحہ 80

☆کون سی دو صفات اللہ کے لئے بطور اسم اعظم ہیں؟ صفحہ 80

☆کس صفت کی بنا پر رسول پاک ﷺ کا نام احمد رکھا گیا؟ صفحہ 80

☆اللہ نے صحابہ اور ان کے متبعین کو رسول اللہ ﷺ کے کس نام کا مظہر بنایا؟ صفحہ 82

☆اللہ تعالیٰ نے اُمت محمدیہ کو کن دو ناموں کا وارث بنایا؟ صفحہ 82

☆کون سے دو نبیوں کے نام ماہیت کے اعتبار سے متحد اور بلحاظ طبیعت باہم موافق ہیں؟ صفحہ 83

☆کون سے دو نبیوں کے نام جمال اور ترک قتال پر دلالت کرتے ہیں؟ صفحہ 83

☆اسم محمد جمالی ہے یا جلالی؟ صفحہ 83

☆صحابہ حقیقت محمدیہ جمالیہ کے مظہر تھے

وضاحت کریں؟ صفحہ 84

☆حقیقت محمدیہ کس حقیقت کی مظہر ہے؟ صفحہ 84

☆حقیقت رحمانیت کیا ہے تفصیل سے بیان کریں؟ صفحہ 84

☆حضرت مسیح موعود مع اپنی جماعت کے اللہ تعالیٰ کی کس صفت کے مظہر ہیں؟ صفحہ 85

☆اللہ کا نام اسم جامد ہے اس کے حقیقی معنی بتائیں؟ صفحہ 86

☆اللہ نام کی حقیقت کس آیت قرآنی میں بیان کی گئی ہے؟ صفحہ 86

☆محمد نام کس صفتِ الٰہی کا ظل ہے؟ صفحہ 86

☆رحمانیت کا فیضان عام ہے یا خاص؟ صفحہ 87

☆رحیمیت کا فیضان کن لوگوں کیلئے مخصوص ہے؟ صفحہ 87

☆اللہ کے قول عزیز اور حریص میں کیا اشارہ ہے؟ صفحہ 87 تا 88

☆اللہ نور ہے اور اس نے فیصلہ فرمایا کہ وہ ایک نور پیدا فرمائے وہ کون سا نور ہے؟ صفحہ 88

☆کس کتاب الٰہی کو تورات اور انجیل کا نچوڑ بنایا گیا؟ صفحہ 90

☆اللہ تعالیٰ نے اپنے جلیل وجمیل چہرے کے دیدار کیلئے کس چیز کو آئینہ بنایا؟ صفحہ 90

☆سلسلہ احمدیہ سورۃ فاتحہ کی کس آیت کی حقیقت کا مظہر ہے؟ صفحہ 91

☆محمد اور احمد دو ناموں کی تقسیم سے اللہ تعالیٰ کی کیا غرض تھی؟ صفحہ 93

☆امت محمدیہ کے ایک گروہ کو موسیٰ کی مثل مظہر جلال بنایا گیا وہ کون سا گروہ ہے؟ صفحہ 93

☆امت محمدیہ کے جس گروہ کو حضرت عیسیٰ کی طرح مظہر جمال بنایا گیا وہ کون لوگ ہیں؟ صفحہ 93

☆اعجاز المسیح کا چوتھا باب کس آیت کی تفسیر ہے؟ صفحہ 97

☆حمد اور مدح میں کیا فرق ہے؟ صفحہ 97

☆حمد کی حقیقت بیان کریں؟ صفحہ 97-98

☆ اللہ نے حمد کے لفظ میں کن صفات کی طرف اشارہ کیا ہے؟ صفحہ 98

☆ رب العالمین کی تفسیر کریں؟ صفحہ 98 تا 99

☆ تمام مخلوقات سے محبوب وجود کن لوگوں کا ہوتا ہے؟ صفحہ 101

☆ انبیاء اور مرسلین اور اللہ کے نیک بندوں میں کون سی نمایاں خوبیاں ہوتی ہیں؟ صفحہ 101

☆ اہل اللہ کی نظروں میں اس حقیر دنیا کی کیا حقیقت ہے؟ صفحہ 102

☆ اہل اللہ کو کس حالت میں نیند آتی ہے؟ صفحہ 102

☆ انسانی خلقت کا خاصہ کیا ہے؟ صفحہ 102 تا 103

☆ کوئی بندہ خدا عالمین میں سے ایک عالم کب بنتا ہے؟ صفحہ 103

☆ انبیائے کرام میں سب سے اکمل وعارف تر وعالم تر کون تھے؟ صفحہ 102

☆ قرآن پاک میں کس نبی کو اُمت کا نام دیا گیا؟ صفحہ 104

☆ عالمین سے کیا مراد ہے؟ صفحہ 104

☆ ربوبیت کا فیض کیا ہے؟ صفحہ 105

☆رحیمیت کن لوگوں کے ساتھ مخصوص ہے؟ صفحہ 105

☆ مالک یوم الدین کس فیض الٰہی کی طرف اشارہ ہے؟ صفحہ 106

☆ رب العالمین کی طرف سے آخری فیض کیا ہے؟ صفحہ 106

☆ رحیمیت کے فیض اور مالکیت کے فیض میں کیا فرق ہے؟ صفحہ 106

☆اللہ تعالیٰ کی کون سی صفت پر تمام نعمتوں کی تکمیل اور معرفت اور سلسلہ کا دائرہ مکمل ہوتا ہے؟ صفحہ 107

☆ حضرت موسیٰ کے خلفاء کا سلسلہ کس نکتہ پر ختم ہوا؟ صفحہ 107

☆ دین کے معنی لغت عرب میں کیا ہیں؟ صفحہ 107

☆یوم الدین میں مسیح موعود کے زمانے اور وقت کی طرف اشارہ ہے وضاحت کریں؟ صفحہ 108

☆سورۃ الفاتحہ میں مسیح موعود کے زمانہ کو کیا نام دیا گیا؟ صفحہ 109

☆اللہ تعالیٰ نے کون سی دو صفات ظلّی طور پر آنحضرت ﷺ میں جمع فرمائی ہیں؟ صفحہ 118 تا 120

☆ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں جو رحیمیت کا فیضان ہو رہا ہے اس کی وضاحت کریں؟ صفحہ 119

☆ اعجاز المسیح کے پانچویں باب میں کس آیت کی تفسیر بیان کی گئی ہے؟ صفحہ 121

☆ حضرت اقدس نے عبادت کی کیا حقیقت بیان فرمائی؟ صفحہ 121 تا 122

☆ عبادات میں سب سے افضل عبادت کیا ہے؟ صفحہ 122 تا 123

☆ ایاک نعبد...... میں لوگوں کو کیا ترغیب دلائی گئی ہے؟ صفحہ 123

☆ حقیقی عابد کون ہوتا ہے؟ صفحہ 123

☆ دعا ایاک نعبد...... کا ماحصل کیا ہے؟ صفحہ 123

☆عبادت کی فروعات میں کیا امور شامل ہیں؟ صفحہ 124 تا 125

☆اعجاز المسیح کے چھٹے باب میں کس آیت کی تفسیر کی گئی ہے؟ صفحہ 125

☆حضرت اقدس نے اھدنا ...... کے کیا لطیف معنی بیان کیے؟ صفحہ 126

☆ صوفیاء کے نزدیک ہدایت حاصل کرنے کے کیا طریق ہیں؟ صفحہ 126

☆صراط ...... میں کن برگزیدوں کی راہ کی تلاش کی ترغیب دلائی گئی؟ صفحہ 126

☆ حضرت اقدس نے رسولوں اور نبیوں کے کیا اوصاف بیان فرمائے؟ صفحہ 127-128

☆ حضرت اقدس نے رسولوں اور نبیوں کا انکار کرنے والوں کے متعلق کیا فرمایا؟ صفحہ 127 تا 128

☆ حضرت اقدس نے گروہ مرسلین کو کن پھلوں کا نام دیا؟ صفحہ 128

☆نبیوں اور فرستادوں کی راہ تلاش کرنے کی دعا میں کیا اشارہ ہے؟ صفحہ 129

☆ قرآن کریم میں امت محمدیہ کا کیا نام رکھا گیا ہے؟ صفحہ 129

☆ آیت استخلاف میں منکم کے الفاظ میں کیا پیشگوئی فرمائی گئی؟ صفحہ 130 تا 131

☆ حضرت اقدس نے گولڑوی صاحب کو کیا نصیحت فرمائی؟ صفحہ 130

☆ آنے والا مسیح کون ہوگا آیت استخلاف کی روشنی میں ثابت کریں؟ صفحہ 131

☆ عربی میں کما کا لفظ کس چیز کے لئے آتا ہے؟ صفحہ 131

☆ حضرت مسیح موعود نے مخالفین کو کن دو سورتوں پر غور کرنے کی تاکید فرمائی؟ صفحہ 133

☆ حضرت مسیح موعود نے وفات مسیح پر کن آیات قرآنی سے استدلال کیا ہے؟ صفحہ 134

☆ حضرت اقدس نے وفات مسیح کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟ صفحہ 134

☆ اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں کون سے تین گروہوں کا ذکر فرمایا؟ صفحہ 135

☆ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کس گروہ میں شامل ہونے کی ترغیب دی؟ صفحہ 135

☆ کن دو سورتوں میں اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا کہ یہ امت ظلّی طور پر انبیاء بنی اسرائیل کی وارث ہوگی؟ صفحہ 137

☆ آیت ''لقد نصر......'' میں کیا پیشگوئی کی گئی ہے؟ صفحہ 138

☆ اعجاز المسیح کے ساتویں باب میں کن آیات کی تفسیر بیان کی گئی؟ صفحہ 140

☆ جو شخص انبیاء کی راہ ہدایت پر گامزن نہ ہوگا اس کا کیا انجام ہوگا؟ صفحہ 141

☆ سورۃ فاتحہ میں یہود ونصاریٰ کو کن تین قسموں میں تقسیم کیا ہے؟ صفحہ 140

☆دجال کا ذکر سورۃ فاتحہ میں کس لفظ سے کیا گیا؟ صفحہ 142

☆ لا الٰہ الا اللّٰہ کے اہل دانش نے کیا معنی کیے ہیں؟ صفحہ 144

☆ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کا آغاز کس لفظ سے کیا ہے؟ صفحہ 144

☆ حمد کے لفظ سے کن لوگوں کی تردید کی گئی ہے؟ صفحہ 144

☆ ہمارے نبی خیر الوریٰ رب اعلیٰ کی کن صفات کے وارث ہیں؟ صفحہ 147

☆ حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کا شکر کن الفاظ میں کیا؟ صفحہ 146-147

☆ حضرت مسیح موعود نے اپنی نگاہوں میں اس دنیا کو کس چیز سے تشبیہ دی؟ صفحہ 147

☆ حضرت مسیح موعود نے اپنے قلم سے نکلنے والی تحریر کے متعلق کیا فرمایا؟ صفحہ 148

☆ حضرت اقدس نے اپنے دشمنوں کو مخاطب کر کے کیا نصائح فرمائیں؟ صفحہ 149

☆ حضرت اقدس نے اپنے دشمنوں کے علم کی مثال کس چیز سے دی؟ صفحہ 149

☆ کتنے سال تک حضرت اقدس کو الہام سے مشرف کیا گیا؟ صفحہ 150

☆ حضرت اقدس پر نازل ہونے والی وحی کی مدت کتنی تھی؟ صفحہ 150

☆ اعجاز المسیح میں حضرت مسیح موعود نے بڑے تضرع اور الحاح سے کیا دعا کی؟ صفحہ 150 تا 152

☆ اعجاز المسیح حرف عین کے اعداد میں طبع ہوئی حرف عین کے اعداد کتنے ہوتے ہیں؟ صفحہ 152

☆ سورۃ فاتحہ سے ایک عزت کا خطاب حضرت مسیح موعود کو عنایت ہوا وہ خطاب کیا ہے؟ صفحہ ب

☆ حضرت مسیح موعود نے اعجاز المسیح کے کتنے جزو لکھے؟ صفحہ ب

☆ اعجاز المسیح لکھنے کے دوران کتنے عرصہ تک نمازیں جمع کی گئیں؟ صفحہ ب

☆ اعجاز المسیح لکھنے کے عرصہ میں آنحضرت ﷺ کی کون سی پیشگوئی پوری ہوئی ہے جو مسیح موعود کی علامت تھی؟ صفحہ ج

ایک غلطی کا ازالہ

☆ غیر از جماعت نے حضرت مسیح موعود کے کس دعوی پر اعتراض کیا؟ صفحہ 206

☆ حضرت مسیح موعود نے اپنے دعوی کا حوالہ کس کتاب سے پیش کیا۔
1۔کشتی نوح 2۔براہین احمدیہ 3۔ازالہ اوہام۔ صفحہ 206-207

☆ حضرت مسیح موعود نے سچے رسول کی کیا نشانیاں بیان فرمائی ہیں؟ صفحہ 208

☆حضرت موسیٰ علیہ السلام کا بروز کون تھا؟ صفحہ 212

☆ حضرت مسیح موعود نے اپنے دعویٰ کی دلیل کس سورۃ سے دی؟ 1۔سورہ جمعہ 2۔سورہ مزمل 3۔سورہ مدثر۔ صفحہ 212 تا 215

☆ ''سلمان منّا......'' کی حضرت مسیح موعود نے کیا تشریح فرمائی ہے؟ صفحہ 212

☆اپنے دعویٰ کی صداقت میں حضرت مسیح موعود

نے اپنے کتنے الہام درج کئے ہیں؟ صفحہ 207

☆ اس سوال کا جواب دیں کہ جب آنحضرت ﷺ خاتم النبیّین ہیں تو پھر آپ ﷺ کے بعد کوئی اور نبی کس طرح آ سکتا ہے؟ صفحہ 207

☆ لفظ نبی کے کیا معنی ہیں؟ صفحہ 208

☆ عیسٰی علیہ السلام کے دوبارہ دنیا میں آنے سے آیت خاتم النبیّین پر کیا زد پڑتی ہے؟ صفحہ 209

☆ آیت اِھدِنا ...... سے کیا مترشح ہوتا ہے؟ صفحہ 209

☆ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ''میرے لئے زمین نے بھی گواہی دی اور آسمان نے بھی''۔ وضاحت کریں؟ صفحہ 210

☆ کتاب ایک غلطی کا ازالہ کی تحریر کے وقت تک حضرت مسیح موعود کی کتنی پیشگوئیاں پوری ہوچکی تھیں؟ صفحہ 210

☆ آپ نے اپنی سچائی پر کیا قسم کھائی؟ صفحہ 210

☆ حضرت مسیح موعود نے اپنے دعوی کی کیا تشریح فرمائی ہے۔ مفصل تحریر کریں؟ صفحہ 210

☆ خاتم النبیّین کا مفہوم کیا تقاضا کرتا ہے؟ صفحہ 209

☆ نبوت و رسالت کے فیوض جو آپ پر ہوئے اُن کا سرچشمہ کیا ہے؟ صفحہ 208

☆ حضرت مسیح موعود نے اپنے خاندان سادات میں سے ہونے کا کیا ثبوت دیا ہے؟ صفحہ 212

☆ افاضہ انوار الٰہی کے لئے کون سا عمل ضروری ہے؟ صفحہ 213

☆ آپ نے کشفی رنگ میں اپنے خاندان سادات کے بارہ میں کیا نظارہ دیکھا؟ صفحہ 213

☆ آپ کی یشوعؑ سے کیا نسبت ہے؟ صفحہ 212

☆ بعض حدیثوں میں لکھا ہے ''وہ مجھ میں سے ہوگا''۔ یہ عمیق اشارہ کس بات کی طرف ہے؟ صفحہ 212

☆ حدیثوں میں لکھا ہے کہ مہدی موعود خَلق اور خُلق میں ہمرنگ آنحضرت ﷺ ہوگا۔ اور اس کا اسم آنجناب ﷺ کے اسم کے مطابق ہوگا۔ وضاحت کریں؟ صفحہ 212

☆ آیت وَ خَاتَم النبیّین میں کون سی پیشگوئی مخفی ہے؟ صفحہ 215

☆ بروزی نبوت اور رسالت سے کیا مراد ہے؟ صفحہ 215

☆ آیت اِنّا اَعطینکَ الکوثر میں کیا وعدہ دیا گیا ہے؟ صفحہ 216

☆ آپ نے اپنا حصہ کن دو خونوں میں سے بیان فرمایا؟ صفحہ 216

☆ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کا بروزی صورت میں کیا نام رکھا؟ صفحہ 216

دافع البلاء

☆ رسالہ دافع البلاء کے لکھنے کی کیا ضرورت پیش آئی؟ صفحہ 217

☆ رسالہ دافع البلاء سے جو پیغام اصل ملک کو پہنچایا گیا اس کے جواب میں علماء مذاہب عالم سے مسیح موعود کو کیا توقع تھی؟ صفحہ 218

☆ آسمان پر سے ایک آگ برس رہی ہے۔ اس آگ سے کیا مراد ہے؟ صفحہ 218

☆ حضرت مسیح موعود نے رسالہ دافع البلاء کے کون سے دو فوائد بیان کئے ہیں؟ صفحہ 218

☆ حضرت مسیح موعود نے حضرت عیسٰیؑ کے منجی ہونے کے بارہ میں کیا فرمایا ہے؟ صفحہ 219

☆ کیا حضرت عیسٰیؑ اپنے زمانہ کے تمام مقربین الٰہی سے اعلیٰ ثابت ہوتے ہیں؟ صفحہ 219

☆ حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسٰیؑ میں سے کس کا مرتبہ بلند تھا؟ صفحہ 219

☆ حقیقی منجی کون ہے؟ صفحہ 219 تا 220

☆ حضور کی دعا سے مردے زندہ ہونے کا واقعہ بیان کریں؟ صفحہ 613

☆ حضرت یحیٰؑ اور حضرت عیسٰیؑ میں سے کس کو فضیلت حاصل ہے؟ صفحہ 220

☆ حضرت عیسٰی اور آپ کی والدہ محترمہ کو مَسّ شیطان سے پاک ظاہر کرنے کی کیا وجہ ہے؟ صفحہ 220

☆ طاعون کے بارہ میں ڈاکٹر لوگوں کا کیا خیال ہے اور وہ اس کے بارہ میں کیا علاج بتاتے ہیں؟ صفحہ 221

☆ حضرت مسیح موعود نے دانشمند ڈاکٹروں اور طبیبوں کی رائے کے بارہ میں کیا فرمایا ہے؟ صفحہ 222

☆ مسلمانوں کے نزدیک طاعون سے نجات حاصل کرنے کی کیا تدبیر بتائی گئی؟ صفحہ 223

☆ محرم کے مہینہ کا طاعون سے کیا تعلق بیان کیا گیا ہے؟ صفحہ 223

☆ عیسائیوں، ہندوؤں، آریہ دھرم اور سناتن دھرم والوں نے اپنے اپنے مذہب کی رو سے طاعون سے بچنے کا کیا علاج بتایا ہے؟ صفحہ 224

☆ دیگر مذاہب کے خیالات کا حضرت مسیح موعود نے کیا رد فرمایا ہے؟ صفحہ 224

☆ حضرت مسیح موعود نے طاعون سے بچنے کا کیا حل بتایا ہے اور اس ارشاد کے بارے میں کیا ثبوت بہم پہنچائے ہیں؟ صفحہ 225

☆ طاعون سے کتنے سال پہلے آپ نے طاعون پھیلنے کی پیشگوئی کی تھی؟ (1) ایک سال (2) تین سال (3) چار سال؟ صفحہ 225

☆ طاعون کے پھیلنے سے پہلے آپ نے پنجاب کے بارے میں کیا دیکھا تھا؟ صفحہ 225

☆ طاعون کے بارے میں آپ کو کیا الہام ہوا؟ صفحہ 225

☆ اوٰی کے کیا معنی ہیں اور حضرت مسیح موعود نے اس کی کیا تشریح بیان فرمائی؟ صفحہ 225

☆ سبز اشتہار میں کن الفاظ میں اور کتنا عرصہ پہلے طاعون کی خبر دی گئی تھی؟ صفحہ 226

☆ براہین احمدیہ میں کن الفاظ میں طاعون کی خبر دی گئی تھی؟ صفحہ 226

☆ دافع البلاء کی تحریر کے دِنوں میں آپ کو کیا الہام ہوا؟ صفحہ 226

☆ **اَنتَ مِنی** ...... کی حضرت مسیح موعود نے کیا وضاحت فرمائی ہے؟ صفحہ 227

☆ غیر از جماعت لوگوں کو جنہوں نے اپنے اپنے عقائد کے مطابق طاعون کا حل یا علاج بتایا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے کیا چیلنج دیا ہے؟ صفحہ 230 تا 231

☆ طاعون کے دنوں میں جب آپ دافع البلاء لکھ رہے تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو طاعون کے بارے میں وحی کی۔ آپ نے فرمایا کہ اس وحی سے تین باتیں ثابت ہوتی ہیں بیان کریں؟ صفحہ 229

☆ تُومِنُون اور تُسلمون کے معانی میں کیا فرق بیان کیا گیا ہے؟ صفحہ 229

☆ حضرت مسیح موعود نے لفظ المُضطر کی کیا تشریح فرمائی ہے؟ صفحہ 231

☆ حضرت مسیح موعود نے طاعون کے پھیلنے کا کیا سبب بیان کیا ہے؟ صفحہ 232

☆ حضرت مسیح موعود نے عیسٰی علیہ السلام کے دوبارہ نزول از آسمان سے کس خدشہ کا اظہار فرمایا ہے؟ صفحہ 235

☆ حضرت مسیح موعود نے اس اعتراض کا کیا جواب دیا کہ ''حضرت عیسیٰؑ کی وفات کے بارہ میں آپ قرآنی آیات اور حدیث سے ثابت کرتے۔ کیا یہ معانی پہلے علماء اور اکابر کو معلوم نہ تھے اور تمہیں معلوم ہوگئے''؟ صفحہ 236

☆ حضرت مسیح موعود نے قادیان میں طاعون کے پھیلنے کے بارہ میں کیا فرمایا ہے؟ صفحہ 236

☆ مولوی احمد حسن امروہی کو طاعون کے بارہ میں آپ نے کیا چیلنج دیا ہے؟ صفحہ 237

☆ چراغ دین جمونی کے بارہ میں حضرت مسیح موعود نے کیا تحریر فرمایا؟ صفحہ 239

☆ لفظ جبیز کے لفظی اور اصطلاحی معانی بیان کریں؟ صفحہ 243

بقیہ از صفحہ 6 مکرم نصرت احمد ناصر صاحب

اور مکرم شیخ کریم الدین صاحب امیر ضلع بہاولنگر نے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔ 6 اکتوبر 2012ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت فضل لندن میں نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور ان کی دعائیں ہمارے حق میں ہمیشہ قبول فرماتا چلا جائے۔ آمین

☆............☆............☆

مکرم فاتح الدین احمد صاحب

خدام الاحمدیہ مالی کا نیشنل اجتماع

اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مالی کو 28 تا 30 مارچ 2014ء کو اپنا ساتواں سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

اجتماع کی تیاری میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ سال سے بہتر انتظام ہوا۔ 150 مجالس سے کل 580 خدام نے شرکت کی۔ جن میں سے ملک کے مختلف مقامات سے 49 خدام سائیکلوں پر سفر کر کے شامل ہوئے۔

29 مارچ 2014ء کو اجتماع سہ پہر چار بجے جماعتی پرچم کشائی کے ساتھ شروع ہوا۔ اجتماع کی افتتاحی تقریر محترم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر جماعت احمدیہ مالی نے کی۔ تینوں دن نماز تہجد ادا کی گئی اور درس کا بھی انتظام کیا گیا۔ اجتماع میں علمی اور ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ علمی مقابلہ جات میں مقابلہ نداء، تلاوت قرآن کریم، حفظ قرآن، تقریر، سوال وجواب اور پیغام رسانی کے مقابلہ جات شامل ہیں جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں سو میٹر دوڑ اور چار سو میٹر دوڑ، ریلے ریس، تین ٹانگ دوڑ، لانگ جمپ، فٹ بال، رسہ کشی اور ثابت قدمی کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ اسی طرح اطفال کے بھی مختلف مقابلہ جات کروائے گئے۔ اطفال کے علمی مقابلہ جات میں مقابلہ نداء، یسرنا القرآن، حفظِ قرآن، سوال و جواب اور نماز کے مقابلہ جات جبکہ ان کے ورزشی مقابلہ جات میں پچاس میٹر دوڑ سو میٹر دوڑ، ریلے ریس اور فٹ بال کے مقابلہ جات شامل تھے۔

اجتماع کے دوران انسانی ہمدردی کے تحت خون کی 70 بوتلیں بلڈ بنک کو دی گئیں۔ تیسرے دن دوپہر بارہ بجے اختتامی تقریب کا انعقاد ہوا جس میں امیر صاحب نے خوش نصیب اطفال و خدام کو انعامات دیئے۔

اس اجتماع میں مجموعی لحاظ سے ریجن فانا نے پہلی اور سیکاسو نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ اجتماع میں ہمسایہ ممالک سے بھی کل چھ مہمانانِ خصوصی شامل ہوئے۔ یہ مہمانان ملک نائیجر، سینیگال اور آئیوری کوسٹ سے تشریف لائے تھے۔ یہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میں خدمت کرنے والے ہر خادم کو بہترین جزا عطا فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ جماعت کو ترقیات عطا فرماتا چلا جائے۔ (آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 16 مئی 2014ء)

☆☆............☆............☆☆

مکرم مظفر احمد ظفر صاحب

بینن کے ایک گاؤں میں بیت الذکر کا افتتاح

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل وکرم سے بینن میں ہر سال بیوت الذکر کی تعمیر کا سلسلہ جاری ہے۔ان بیوت الذکر کی تعمیر مکمل ہونے پر افتتاحی تقاریب بھی منعقد کی جاتی ہیں۔

اسی طرح جماعت احمدیہ بینن کو بینن کے گاؤں Kpebera-Petabempe میں ایک خوبصورت بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔اس گاؤں میں احمدیت کا نفوذ دسمبر 2011ء کے آخر میں ہوا۔اس گاؤں کے چند افراد نے جلسہ سالانہ بینن 2011ء میں شرکت کی تھی اور جلسہ سالانہ کے ماحول، تقاریر اور جماعتی انتظام کو دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔واپسی پر انہوں نے جماعت کو ان کے گاؤں آکر دعوت الی اللہ کرنے کی دعوت دی۔دعوت الی اللہ کرنے کے بعد اس گاؤں نے احمدیت میں شامل ہونے کا اعلان کر دیا۔قبول احمدیت کے بعد اس گاؤں کے افراد ایمان اور اخلاص میں بڑھنے لگے۔جماعتی پروگرامز میں شرکت اور مالی قربانی چندہ جات میں پیش پیش ہیں۔

اس گاؤں کے احمدیت میں شامل ہونے کی خبر اس علاقہ کے سنٹرل امام کو ہوئی تو اس نے ان کی مخالفت شروع کر دی اور جماعت کو چھوڑنے کے لئے کئی قسم کا لالچ دیا۔مثلاً یہ کہ اگر آپ احمدیت چھوڑتے ہو تو ہم آپ کو ایک خوبصورت بیوت الذکر، سکول اور پانی کا پمپ لگوادیں گے (چونکہ پانی کا مسئلہ کافی ہوتا ہے دور سے پانی لانا پڑتا ہے)۔ لیکن اس جماعت نے ایمان کے مقابل پر ان تمام لالچوں کو ٹھکرا دیا اور کہا کہ ہمیں حضرت مسیح موعود کو قبول کرنے کے بعد حقیقی دین نصیب ہوا ہے۔ہم احمدیت کو کس طرح چھوڑ سکتے ہیں اس گاؤں کے نومبائعین نے دعوت الی اللہ کا کام جاری رکھا اور اس علاقہ کے کئی اور گاؤں جماعت میں شامل ہوگئے۔

اس علاقہ کے امام گامیہ نے مقامی بااثر افراد سے مل کر نومبائعین کو تنگ کرنا شروع کر دیا۔لیکن یہ گاؤں اور باقی جماعتیں ایمان وایقان میں بڑھتے گئے۔اس گاؤں کے نومبائعین نے وقار عمل سے ایک کچی بیت الذکر بنائی اور نماز جمعہ کی ادائیگی شروع کر دی۔

لیکن خدا کے فضل سے اس علاقہ کے میئر صاحب Bembrake نے جماعتی ترقیات کو اور خدمات کو سراہتے ہوئے بخوشی بیت الذکر کی تعمیر کی منظوری دے دی۔

19 مارچ 2014ء کو بیت الذکر کا سنگ بنیاد ایک سادہ اور پروقار تقریب میں رکھا گیا۔خدا کے فضل سے 26/اپریل 2014ء کو اس بیت الذکر کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔مرکز سے مکرم امیر جماعت بینن اور مربی سلسلہ کوتونو ناصر احمد صاحب نے شرکت کی۔ پاراکو سے پروفیسر داؤد اسحاق صاحب نیشنل سیکرٹری امور عامہ، صدر صاحب پاراکو اور قائد ریجنل یعقوب فیصل صاحب نے شرکت کی۔تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔تلاوت کے بعد مقامی صدر نے وفد کو خوش آمدید کہا اور جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے اس علاقہ میں ایک خوبصورت بیت الذکر بنائی۔گامیہ کے مقامی بادشاہ نے اپنے وفد کے ہمراہ تقریب میں شرکت کی مقامی بادشاہ نے جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا اور جماعت کو اس بیت الذکر کی تعمیر پر مبارکباد پیش کی کہ احمدیت کے لئے اس علاقہ کے دروازے کھلے ہیں بیت الذکر کی تعمیر سے اس علاقہ میں احمدیت مزید ترقی کرے گی۔اس گاؤں کے چیف نے کہا کہ میں جماعت احمدیہ کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس علاقہ میں ہمیں خوبصورت بیت الذکر سے نوازا۔

آخر میں مکرم امیر صاحب بینن نے بیت الذکر کی اہمیت، عبادت اور خلافت احمدیہ کے قیام اور اس سے تعلق کے بارے میں تقریر کی، اور کہا کہ احمدیہ بیت الذکر کے دروازے تمام لوگوں کے لئے عبادت کے لئے کھلے ہیں۔بعد میں امیر صاحب نے بیت الذکر کا افتتاح کیا۔تمام نومبائعین احباب لا الہ الا اللہ کا ورد کرتے ہوئے بیت الذکر میں داخل ہوئے۔اور نماز ظہر ادا کی گئی اس کے بعد تمام احباب کو کھانا پیش کیا گیا۔

خدا کے فضل سے گامیہ کے علاقہ میں تعمیر ہونے والی یہ پہلی احمدیہ بیت الذکر ہے اس بیت الذکر کا مسقّف حصہ ساڑھے دس میٹر لمبائی اور ساڑھے سات میٹر چوڑائی پر مشتمل ہے۔بیت الذکر کا ایک نو میٹر کا مینار ہے۔بیت الذکر کے میں دروازوں کے اوپر لا الہ الا اللہ تحریر ہے۔اس بیت الذکر کی تعمیر کے لئے مقامی جماعت نے 54x54 میٹر کا پلاٹ جماعت کو تحفہ دیا۔اس بیت الذکر کی تعمیر کے لیے مقامی احمدیوں نے وقار عمل کیا۔لکڑی، پانی اور ریت مہیا کی۔

اس تقریب میں 11 نومبائع جماعتوں کے 603 افراد نے شرکت کی۔گاؤں کے چیف اور مقامی شہری انتظامیہ کے نمائندگان، پولیس آفیسرز اور گامیہ کے کنگ نے شرکت کی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس بیت الذکر کی تعمیر اس علاقہ کو احمدیت کے نور سے بھر دے۔اور اللہ تعالیٰ اس بیت الذکر کی تعمیر بہت بابرکت فرمائے۔اور اس کو مخلص اور عبادت گزاروں سے بھر دے۔آمین

(الفضل انٹرنیشنل 16 مئی 2014ء)

مکرم محمد آصف منہاس صاحب

میرے خالو اور خسر مکرم رانا نصرت احمد ناصر صاحب

مکرم رانا نصرت احمد ناصر صاحب میرے خالو بھی تھے اور خسر بھی۔آپ ایک ہمہ جہت آدمی تھے۔ اس پر مستزاد یہ کہ جس کام کو بھی کرتے اس کو انتہاء تک پہنچا دیتے۔عبادات وتسبیحات، جماعتی خدمات، اکرام ضیف، دنیاوی تعلقات، رکھ رکھاؤ یا پھر بیماری کی وجہ سے پرہیز ہی کیوں نہ ہو۔

بچپن سے ہی نماز پنجوقتہ اور پھر جوانی سے ہی تہجد بھی باقاعدگی کے ساتھ پڑھتے تھے۔ایک دن اُن کے گھر پر سو رہا تھا کہ صبح 4 بجے ان کے رونے کی آواز سے آنکھ کھل گئی۔میں نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ سب خیریت ہے؟ تو پتہ چلا کہ یہ تو روز کا معمول ہے کہ تہجد میں اسی طرح گریہ کرتے ہیں۔ایک دو دفعہ ہمسائے بھی دروازے پر دستک دینے پہنچ گئے کہ شائد کسی صدمہ کی وجہ سے رو رہے ہیں۔اپنے بیٹے کو بھی نماز میں شامل نہ ہونے پر سختی اور سرزنش کرتے۔اگر وہ بیت الذکر نہ جاتا تو بہت تکلیف محسوس کرتے۔

ہمارے خاندان میں احمدیت اُن کے والد مکرم چوہدری لاب دین صاحب کی وجہ سے آئی جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی تھی اور اس کے بعد اپنے عزیزوں مکرم غلام قادر بھٹی صاحب، مکرم غلام نبی منہاس صاحب اور مکرم قاضی نور احمد صاحب کو بھی قادیان لے جا کر بیعت کروائی۔ تھوڑے عرصہ بعد دوسرے عزیز واقارب بھی ایک ایک کر کے احمدی ہوگئے۔یوں بکھو بھٹی، سیالکوٹ کے بھٹی خاندان اور پھگواڑی، گورداسپور کے منہاس خاندان تک احمدیت پہنچی۔یہ دونوں خاندان 1939ء میں بہاولنگر ضلع کے گاؤں 166 مراد میں آباد ہوئے۔

مکرم رانا نصرت احمد ناصر صاحب کو خلافت احمدیہ سے عشق بلکہ غیر معمولی عقیدت تھی۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ان کے پرنسپل تھے۔اُن کے ساتھ اپنے گہرے تعلق کا ذکر کر کے فرطِ محبت سے اکثر آبدیدہ ہو جاتے۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے بھی بہت گہری عقیدت تھی۔خطبات جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست سنتے اور اگر کوئی بچہ بھی اس دوران بولتا تو طبیعت پر گراں گزرتا۔قادیان اور لندن کے دو، دو جلسہ ہائے سالانہ میں شرکت کی اور ہمیشہ حضور انور سے ملاقات کے قصے مزے سے سناتے۔

چندوں اور تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے بلکہ مرحوم والدین کا بھی چندہ ادا کیا کرتے تھے۔اپنے والد کے نام سے الفضل ربوہ بھی ہمیشہ جاری رکھا۔

قائد مقامی، قائد ضلع وعلاقہ بہاولپور رہے۔صدر جماعت 166 مراد رہے۔مقامی اور ضلعی سطح پر مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔مہمان نوازی کی خوبی بھی ان میں بدرجۂ اتم پائی جاتی تھی۔ہمارے گاؤں میں بزرگان سلسلہ باقاعدگی سے دورہ جات پر تشریف لایا کرتے۔حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) نے گاؤں کی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب چند سال قبل میرے ہاں کینیڈا تشریف لائے تو میری بیوی کو مخاطب کر کے کہنے لگے کہ تمہارے گھر کی مہمان نوازی سے تو ہم ایک لمبے عرصہ سے لطف اندوز ہو رہے ہیں کہ ایک لمبا عرصہ ہمارا ٹھکانہ آپ کا گھر رہا ہے۔مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب نے بھی مکرم خالو جان کے گھر میں پیش آنے والے بعض واقعات اپنے مخصوص انداز میں بڑے دلچسپ پیرائے میں بیان کئے۔

دنیاوی طور پر بھی بہت ہی صاحب رسوخ آدمی تھے اور علاقہ کے معززین سے گہرا تعلق اور بہت وسیع واقفیت رکھتے تھے۔علاقہ کے معززین آپ کی نیک نامی اور دیانتداری کے معترف تھے۔لوگوں کے بڑے بڑے کام صرف اپنی واقفیت سے کروا دیا کرتے تھے اور سب سے بڑی بات یہ کہ رشوت کسی کام کے لئے نہیں دیتے تھے۔بہت لوگ کہا کرتے کہ یہ کام پیسے کے بغیر نہیں ہوسکتا لیکن وہ کام پیسوں کے بغیر ہی کروا کے چھوڑتے اور کسی کے بھی کام کو جب اپنے ذمہ لے لیتے تو متعلقہ شخص سے زیادہ خود بے چین رہتے جب تک کہ اس کو پایہ تکمیل تک نہ پہنچا لیتے۔اپنے مزارعوں اور دیگر خدمت گاروں کا بھی ہر طرح سے خیال رکھتے۔

ان کے بہن بھائی بہت چھوٹے تھے جب اِن کے والد صاحب وفات پا گئے لیکن بہن بھائی حقیقی معنوں میں اپنے والد کی وفات پر نہیں بلکہ اپنے اِس بڑے بھائی کی وفات پر سوگوار ہوئے۔اپنے بھائی بہنوں کے پڑھنے لکھنے سے لے کر، ان کی نوکریوں اور شادیوں تک تمام کام اپنے ہاتھوں سے سرانجام دیئے۔ایک بیٹی اور ایک بیٹا ہیں ان کے ساتھ بھی ہمدرد دوست والا رویہ رکھا۔تعلیم سے خصوصی لگاؤ تھا۔ بیٹی کو ایم اے تک تعلیم دلوائی بلکہ پی ایچ ڈی کی بھی تحریک کرتے تھے۔ بیٹا آج کل قانون کی ڈگری حاصل کر رہا ہے اور قائد علاقہ بہاولپور کے طور پر خدمات سرانجام دے رہا ہے۔اپنے بچوں کو ہمیشہ جماعت اور خلافت سے وابستگی کی تحریک کرتے۔

شوگر کا روگ بھی اوائل جوانی سے ہی تھا۔لیکن محنت اور پرہیز سے اس پر قابو پائے رکھا۔

اپنی بھتیجی کی شادی پر سرگودھا گئے ہوئے تھے جہاں 15 جنوری 2012ء کو دل کا دورہ جان لیوا ثابت ہوا۔خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔16 جنوری کو ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ یوم خلافت

(مجلس نابینا ربوہ)

❁ مکرم حافظ محمد الیاس صاحب سیکرٹری اشاعت مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مجلس نابینا ربوہ نے یکم جون 2014ء کو خدا کے فضل سے یوم خلافت کا جلسہ منعقد کیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ، مکرم پروفیسر (ر) عبدالجلیل صادق قریشی صاحب، مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب مربی سلسلہ اور مکرم جاوید ناصر ساقی صاحب مربی سلسلہ نے یوم خلافت کے حوالے سے تقاریر کیں۔ مجلس کے ایک شاعر مکرم حفیظ جچہ صاحب نے پنجابی میں یوم خلافت کے حوالہ سے خوبصورت کلام پیش کیا۔ جلسہ کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا۔ اس کے بعد تمام حاضرین جلسہ کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

درخواست دعا

❁ مکرم محمد ماجد اقبال صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ امۃ المصور صاحبہ دل کی تکلیف اور گردوں میں انفیکشن کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں۔ اینجیو گرافی ہوئی ہے۔ سٹنٹ ڈال دیا گیا ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور آئندہ مزید پیچیدگیوں سے حفاظت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم ندیم احمد فرخ صاحب معلم سلسلہ گلگت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم مبارک احمد صاحب کوٹ احمدیاں ضلع بدین کے دل پر سوجن ہے اور ہسپتال میں داخل ہیں۔

نیز خاکسار کے والدین بھی بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم محمد اقبال صاحب کارکن وکالت علیا تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم انعام اللہ صاحب ابن مکرم عنایت اللہ صاحب مرحوم دارالصدر شمالی ہدیٰ کچھ عرصہ سے بعارضہ گردہ علیل ہیں۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ڈائیلیسز ہو رہے ہیں۔ اب افاقہ ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور مزید پیچیدگیوں سے حفاظت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

حضرت بابو فیروز علی صاحب کے متعلق معلومات درکار ہیں

❁ مکرم محمد یوسف بقاپوری صاحب سیکرٹری تصنیف و اشاعت اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

حضرت بابو فیروز علی صاحب سٹیشن ماسٹر گولڑہ (1868-1931ء) ولد پیر بخش صاحب کو جون 1901ء میں حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی تھی۔ ان کے تفصیلی حالات زندگی مرتب کئے جا رہے ہیں اگر کسی دوست کو اس بارے میں معلومات ہوں یا آپ کی اولاد میں سے کوئی یہ اعلان پڑھے تو خاکسار سے رابطہ فرمائے۔ کوئی نادر تصویر کسی دوست کے پاس ہو تو براہ کرم ضرور بھجوا دیں جو کہ بعد استعمال واپس کر دی جائے گی۔

علمی، ورزشی اور تربیتی کلاس

(مجلس نابینا ربوہ)

❁ مجلس نابینا ربوہ سالانہ علمی و ورزشی اور تربیتی کلاس مورخہ 15 تا 23 جون ہال مجلس انصاراللہ مقامی میں منعقد کر رہی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اگر آپ کے قریب کوئی نابینا دوست رہتے ہوں تو انہیں اطلاع دیں تا کہ وہ اس کلاس سے استفادہ کر سکیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس نابینا ربوہ)

پتہ درکار ہے

❁ مکرم صداقت احمد بٹ صاحب ولد مکرم یعقوب احمد بٹ صاحب وصیت نمبر 47886 نے مورخہ 14 جولائی 2005ء کو حلقہ مزنگ لاہور سے وصیت کی تھی۔ سال 09-08 سے موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ شکریہ

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

تبدیلی نام

❁ مکرمہ شہناز بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مقصود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ احمد آباد سانگرہ تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام شہناز بیگم سے تبدیل کر کے شہناز بی بی اہلیہ مقصود احمد رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا پکارا جائے۔

سانحہ ارتحال و شکریہ احباب

❁ مکرم شریف احمد راجوری صاحب آف کنری حال ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ حفیظہ بیگم صاحبہ تقریباً ایک ماہ علیل رہنے کے بعد مورخہ 31 مئی 2014ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اسی روز آپ کی نماز جنازہ بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بعد از نماز عصر پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں بعد از تدفین دعا بھی آنمحترم نے کروائی۔ مرحومہ خلافت احمدیہ سے عقیدت و وفا کا تعلق رکھنے والی تھیں۔ تہجد گزار، پنجوقتہ نماز کی عادی، دعا گو، چندہ جات میں باقاعدہ، غریب پرور، اور ہمدرد وجود تھیں آپ کم گو اور غیبت سے اجتناب کیا کرتی تھیں۔ خاندان میں ہر دلعزیز تھیں۔ روزنامہ الفضل کا روزانہ اور دیگر جماعتی رسائل کا باقاعدہ مطالعہ آپ کی عادت تھی۔ آپ کو قرآن کریم سے والہانہ عشق تھا۔ روزانہ با ترجمہ تلاوت قرآن کریم اور ماہ رمضان میں کئی مرتبہ قرآن کریم کا دور کرتی تھیں۔ خاکسار کے ساتھ 42 سال کا عرصہ رفاقت اطاعت شعار رفیقہ حیات بن کر گزارا اور اپنے بچوں کی عمدہ تعلیم و تربیت میں بہترین کردار ادا کیا۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ 3 بیٹے، مکرم فاتح الدین بشیر محمود صاحب اسلام آباد، مکرم مصباح الدین محمود صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ، مکرم برہان الدین احمد محمود صاحب مربی سلسلہ گوئی ضلع کوٹلی اور ایک بیٹی مکرمہ عطیۃ المنان صاحبہ چھوڑی ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور میری جملہ اولاد کو اپنی والدہ کی نیکیوں پر گامزن رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح خاکسار تمام دوستوں، عزیزوں اور بزرگوں کا تہہ دل سے ممنون ہے جو گھر آ کر یا بذریعہ فون میری اور میرے بچوں کی اس غم کی حالت میں ڈھارس بندھاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزاء خیر عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ ناصرہ بشیر صاحبہ ترکہ مکرم وسیم احمد صاحب)

❁ مکرمہ ناصرہ بشیر صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے خاوند محترم وسیم احمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 8 بلاک نمبر 14 محلّہ دارالیمن برقبہ 1 کنال میں سے 14/72 حصہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

لُو اور شدید گرمی سے بچاؤ

(1) لُو اور گرمی سے بچاؤ کے لئے گھر سے باہر نکلتے وقت چند گھونٹ پانی میں ایک چٹکی نمک ڈال کر پی لیں۔

(2) اگر خدانخواستہ لُو لگ جائے۔ اس کی علامت غنودگی، شدید سر درد، نقاہت اور کمزوری ہوتی ہے۔ ایسے موقع پر بعض لوگ ٹھنڈا پانی ڈالتے ہیں۔ اس کے اثرات اعصاب پر برے ہوتے ہیں۔ گردن کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں۔

علاج: کچا آم لیں۔ کوئلوں کی آگ میں دبا کر آم کا بھرتا بنا لیں۔ پھر ٹھنڈا کر کے اس کا پکا ہوا گودا نکال لیں۔ اس گودے کو اچھی طرح پیس لیں کہ نرم پیسٹ بن جائے۔ اس میں چینی بھی ملا لیں۔ اس پیسٹ میں ایک چمچہ یا زائد محلول پانی میں ڈال کر شربت بنا لیں۔ جب تک ضرورت ہو۔ وہ شربت مریض کو دیں۔

(3) لُو لگنے کی صورت میں ہومیو پیتھک دوائی

(i) گلونائن 30

مریض کو دن میں تین یا چار مرتبہ دیں۔

گرمی کے اثرات سے بچنے کے لئے مندرجہ ذیل دوائیوں کو مدنظر رکھیں۔

(ii) بیلاڈونا 30 (دن میں تین مرتبہ)

(iii) نیٹرم میور 200 طاقت (دن میں دو مرتبہ صبح شام)

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (والدہ)

2۔ مکرمہ ناصرہ بشیر صاحبہ (بیوہ)

3۔ مکرمہ ربیعہ وسیم صاحبہ (بیٹی)

4۔ مکرمہ روزینہ وسیم صاحبہ (بیٹی)

5۔ مکرم تعظیم احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ایمبولینس کی فراہمی

❁ ربوہ کے تمام احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جب بھی مریض کو ایمرجنسی کی صورت میں فضل عمر ہسپتال لانا مقصود ہو تو درج ذیل نمبرز پر فوری رابطہ فرمائیں اور متعلقہ کارکن کو ایمبولینس کی فراہمی کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

فون نمبرز: 047-6211373,6213909

6213970,6215646

EXT: ایمبولینس سٹیشن: 184

استقبالیہ 120

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنے کاروبار کو فروغ دیں

درخواست دعا

مکرم محمد انور صاحب کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی اینجیوگرافی مورخہ 10 جون 2014ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں ہوئی اور ایک سٹنٹ ڈالا گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تبارک وتعالیٰ آپ کو محض اپنے فضل وکرم سے صحت کاملہ عطا کرے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت وسلامتی والی مقبول خدمت دین سے بھرپور برکتوں والی عمر عطا کرے۔ آمین

مکرم رانا رشید احمد صاحب ابن مکرم رانا سعادت احمد خان صاحب مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحب مقیم کینیڈا علالت کے باعث ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ناصر احمد طاہر صاحب منتظم خدمت خلق نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم حافظ محمد اشرف شاکر صاحب نائب زعیم تعلیم القرآن نصیر آباد رحمٰن ربوہ چند ہفتوں سے مختلف عوارض کے باعث بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی اور صحت وعمر میں برکت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم بشارت احمد باجوہ صاحب کارکن دفتر صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ ہالہ نسرین صاحبہ اہلیہ مکرم محمد احمد بھٹی صاحب امریکہ کو مورخہ 4 جون 2014ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کو ناجیہ احمد فاطمہ نام عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ جو مکرم یونس احمد بھٹی صاحب امریکہ کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

روحی
ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

مکان برائے فروخت
دو منزلہ مکان برقبہ 10 مرلہ برلب سڑک پانی، بجلی، گیس کی سہولت۔ بجلی کے دو میٹرز بالائی منزل کرایہ پر دینے کی سہولت
پراپرٹی ڈیلر حضرات سے معذرت
22/11 دارالنصر غربی اقبال کالج روڈ ربوہ
رابطہ: 0313-7762933/00447943197105

ربوہ میں طلوع وغروب 16 جون

طلوع فجر	3:22
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	7:18

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

16 جون 2014ء

3:40 am	جلسہ سالانہ جرمنی کی نشریات تیسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
7:40 am	جلسہ سالانہ جرمنی کی نشریات حضور انور کا جلسہ سے اختتامی خطاب (نشر مکرر)
12:00 pm	جلسہ سالانہ یو ایس اے 21 جون 2008ء حضور انور کا لجنہ سے خطاب
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 ستمبر 2008ء
9:00 pm	راہ ھدیٰ
11:25 pm	جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008ء

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ وشال ہاؤس
لیڈیز وجینٹس سوٹنگ، شادی بیاہ کی فینسی وکامدار ورائٹی
پاکستان وامپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ
بنیان وجراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز
کارنر بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

Got.Lic# ID.541 IATA
خوشخبری
Daewoo کی ٹکٹیں بھی مل سکتی ہیں
ملکی وغیر ملکی ٹکٹ۔ ریکنفرمیشن۔ انشورنس
ہوٹل بکنگ کی بارعایت سروس کے لئے
Sabina Travels Consultant
Yadgar Road Rabwah
047-6211211,6215211
0334-6389399

FR-10